سوال

(343) مردوں کےلیے سونے کا استعمال

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

الحمدللہ وبعدہ : بحوث علمیہ وافتاء کی کمیٹی نے اس استفتاء کا جائزہ لیا' جو علی بن عبداللہ کی طرف سے پیش کیا گیا ہے کہ ہمارے کچھ دوستوں کے مابین مردوں کےلیے سونے کی انگوٹھی 'گھڑی اور بٹن وغیرہ استعمال کرنے کے موضوع پر گفتگو ہوئی ' تو بعض نے اسے حرام قرار دیا ہے اور بعض نے کہا ہے کہ جس طرح سونے کے دانت استعمال کرنا جائز ہیں اسی طرح مردوں کےلیے سونے کی یہ چیزیں استعمال کرنا بھی جائز ہے۔ اگر سونا مردوں کےلیے حرام ہوتا تو بہت سے لوگ سونے کے دانت استعمال نہ کرتے تو یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ سونے کے دانت تو حلال ہوں مگر سونا پہننا حرام ہو؟ اس گفتگو کی وجہ سے یہ مسئلہ ہمارےلیے مشتبہ ہوگیا ہے لہذا امید ہے کہ فتویٰ عطا فرمائیں گے۔ جس سے اس کی حلت وحرمت واضح ہوجائے۔ جزاکم اللہ عنا وعن المسلمین کل خیر

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

کمیٹی نے اس کا حسب ذیل جواب دیا : مردوں کےلیے سونا پہننا حرام ہے خواہ وہ انگوٹھی ہو یا گھڑی کا چین یا بٹن یا دانت یا اس طرح کی کوئی اور چیز کیونکہ امام بخاریؒ و مسلم نے صحیحین میں حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے :

((امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم بسبع ونهانا عن سبع_____ونهانا عن خواتيم اوعن تختم بالذهب' وعن شرب بالفضة_____الحديث)) صحيح البخاري' اللباس' باب كواتيم الذهب' ح :٥٨٦٣ و صحيح مسلم اللباس' باب تحريم استعمال اناء الذهب والفضة_____الخ' ح :٢-٦٦ واللفظ له)

''رسول اللہ ﷺ نے ہمیں چارچیزوں کا حکم دیا اورسات سے منع فرمایا۔۔۔آپ نے ہمیں سونے کی انگوٹھی اورچاندی کے برتن میں پینے سے منع فرمایا۔۔۔'' (الحدیث)

امام احمد' ترمذی اورنسائیؒ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے :

((احل الذهب والحرير لاناث امتي وحرم على ذكورها)) (سنن النسائى' الزينة' باب تحريم الذهب على الرجل' ح : ٥١٥١ وجامع الترمذي' ح :١٧٢٠- ومسند احمد :٤/٣٩٤-٤)

''سونا اور ریشم میری امت کی عورتوں کےلیے حلال اور مردوں کےلیے حرام قرار دیا گیا ہے۔''

صحیحین میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا :

((لاتشربوا فی آنیۃ الذہب والفضۃ' ولاتاکلوا فی صحافہا فانہا لہم فی الدنیا ولنا فی الاخرۃ)) (صحیح البخاري' الاطعمۃ' باب الاکل فی اناء مفضض' ح:٥٤٢٦ و صحیح مسلم' اللباس باب تحریم اناء الزہب والفضۃ' ح:٢-٦٨)

''سونے اور چاندی کے برتنوں میں نہ پیو اور نہ ان سے بنی ہوئی پلیٹوں میں کھاؤ کہ یہ برتن کافروں کےلیے دنیا میں اور ہمارے لیے آخرت میں ہوں گے۔''

صحیح مسلم میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((الذي یشرب فی اناء الفضۃ انما یجرجر فی بطنہ نار جہنم)) (صحیح البخاري' الاشربۃ' باب آنیۃ الفضۃ' ح:5634 و صحیح مسلم' اللباس' باب تحریم استعمال اوانی الذہب والفضۃ ____الخ' ح:٢-٦٥)

''جو شخص چاندی کے برتن میں پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔''

البتہ بوقت ضرورت سونے کا دانت یا ناک استعمال کرنا جائز ہے جب کوئی اور چیز اس کے قائم مقام نہ ہوسکتی ہو تو پھر یہ جائز ہے' لیکن انگوٹھی' چین یا بٹن وغیرہ کا استعمال قطعاً جائز نہیں ہے' کیونکہ اس کی ضرورت نہیں۔ مردوں کےلیے سونے کی گھڑی یا سونے کا قلم استعمال کرنا بھی جائز نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص269

محدث فتویٰ